

within Jharkhand, Santhal Pargana, which consists of six districts, Godda, Deoghar, Dumka, Jamtara, Sahibganj and Pakur. Santhal Pargana has over decades witnessed exploitation of its natural resources. Coal mining projects, other mines, etc., have had a pernicious effect of polluting the environment, rivers, air and ground water. Large swathes of open cast mines and millions of tonnes of coal transported in trucks have taken a toll on the health, particularly of the poor. Tuberculosis, asthma and cancer have become common afflictions of the poor who are bearing the brunt of skewed and asymmetric development that Santhal Pargana has been witnessing. Over six decades of independence, Santhal Paragana has no medical college. Given the abject state of health indicators and serious level of environmental pollution, it is indeed the necessity of the day that this most backward area of Jharkhand receives due attention.

Therefore, I urge upon the Government to consider creating a super-specialty medical hospital. The Government is creating six AIIMS like hospitals in the country. A suitable location in Santhal Paragana may be selected for a similar hospital.

MR. DEPUTY CHAIRMAN: Shri Vivek Gupta; not present. Dr. C.P. Thakur; not present.

Demand to declare Vidisha a tourist place

چودھری منور سلیم (انٹر پرنسپل): اپنے سبھا پتی مہودے، میں بھارت-ورش کے

بردے استھل مدھیہ پر دیش کے مدھیہ میں بسے اس ودیشا کی ویتها آپ کے مادھیم سے بھارت سرکار کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں، جو بھارت کے پراچین انتباہ میں سمراث اشوک کے سسرال کے روپ میں الیکھت ہے، وہ ودیشا، جہاں مہان کوئی کالی داس کے مہان گرنٹھہ 'میگھہ-دوت" کی رچنا کی۔ ودیشا کے ارد گرد دنیا کی پراچینتم عمارتیں بنی ہوئی ہیں، جنہیں یونیسکو نے وشو دھروبر (World

(Heritage) کے روپ میں مانیتا دی ہوئی ہے، جن کو دیکھنے سے دنیا کے کونے۔

کونے سے لوگ آتے ہیں۔ لگ بھگ 7 کلو میٹر پر سانچی کا مہان پراچینتم استوپ

استنہ بے، جو دنیا کے بودھم دھرم-ولمبیوں کا تیرتھ استھل ہے۔ ادے-گری کا
مانو نرمت پاشان گپھائیں، جن میں بنے بوئے شاہکارے بزاروں ورش پرانی بھارتی
سنسکرتی اور کلا کا ادھہ۔ بہت ادابرن ہیں۔ ودیشا ضلع کے غیاث پور قصبے میں
جین اور بریمن سنسکرتی کا بزاروں سال پرانا سانسکرتک اتھاس شوالوں کے روپ
میں دکھائی دیتا ہے۔ یہیں شال بھنجکا کا وہ نایاب شاہکار بھی موجود ہے، جو دنیا
میں بھارتی کلاکاروں کا سماں بڑھاتا ہے اور یہ سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے کہ
بھارتی کلاکار پتھروں کو بھی مسکراہٹ اور حسن دیا کرتے تھے۔ اسی ودیشا کے
ادے پور میں مہادیو کا وہ پر اچین نیل-کنٹھیشور مندر ہے، جس کی کلا نہارنے اور
ارچنا پیتو دور سے لوگ آتے ہیں۔

[†][Transliteration in Urdu Script]

مانئے اپ سبھا پتی مہودے، دنیا کی اتنی ساری کلا-سنسکرتی اور دھارمک دھروبروں کو اپنے اندر سمیٹے رکھنے والا ودیشا راج-نیتک روپ سے بھی آزاد بھارت کا بلوان ضلع رہا ہے۔ ایک بھی سمرے میں ودیشا نگر مکھیہ منtri، نیتا پرتی-پکش اور ودھان سبھا ادھیکش تین مہان پڈوں سے وباہوت رہا ہے۔ اس کے پیشچات بھی ودیشا نے مہان بھارت کے پردهان منtri سے لے کر ورثمان بھارت کے نیتا پرتی-پکش کو راجنیتی میں اوسر پرداں کیا ہے۔ لیکن اپ سبھا پتی مہودے، میرا جنم استھل ودیشا آج بھی بنیادی سودھاؤں سے ونچت ہے۔

میں بھارت سرکار سے ودیشا کو پریٹک استھل کے روپ میں مانیتا پرداں
کرنے کی پر زور مانگ کرتا ہوں۔ یہ ودیشا کا جائز ادھیکار ہے، جو اسے ملنا ہی

چاند

ÁÖR TÖÖBÜ XÖÖBÜ (^CÖ, Ü ÖÖ): ÖÖDÖ, Õ ÁÖÖÖ ÜÜÜ ÖÖ ÖÖ XÖÖ ÖÖ ^»»ÖÖ ÖÜ ÁÖÖÖ ÖÖ ÖÖÖÜ ÜÜ ÜÜ ÜÜ

Demand to set up a branch of National Disaster Management at Hazira Industrial area of Surat district in Gujarat